پریس ریلیز

ریزرو بینک آف انڈیا

www.rbi.org.in

www.rbi.org.in\india

e-mail: helpprd@rbi.org.in

پریس رابطہ ڈویژن، پوسٹ بکس 406 ممبئی 001 400

فون نمبر: 22660502 فیکس 22703279, 2266 0358

مئی 28، 2010

رقم کی منتقلی سے متعلق افسانوی پیشکش کے دام میں قطعی نہ آئیں: آر بی آئی مشاورت

ریزرو بینک نے مئی 26، 2010 کو بینکوں کو مشورہ دیا تھا کہ جن بینکوں میں افسانوی پیشکش سے متعلق اکاؤنٹس کھولے گئے ہیں اور پروسیسنگ چارج کے طور پر جن اکاؤنٹس میں ڈپازٹ کیا جاتا ہے مثلاً نام نہاد انعامی رقم / ایوارڈ رقم وغیرہ تو اس صورتحال کے متعلق محتاط رہا جائے اور اس طرح کے معاملات پر عقابی نظر رکھی جائے۔ ریزرو بینک نے وضاحت کی ہے کہ کوئی بھی شخص جو ہندوستان میں رہتا ہو اور اس طرح کے پیمنٹ کو براہ راست یا بالواسطہ طور پر ہندوستان سے باہر ترسیل کر رہا ہو تو اس کے خلاف غیر ملکی زر مبادلہ مینجمنٹ ایکٹ 1999 کے تحت کارروائی کی جائے گی کیوں کہ وہ جانئے اپنے صارف (کے وائی سی) ضوابط / اینٹی منی لانڈرنگ معیارات کے تحت ضوابط شکنی کا مجرم ہوگا۔

ریزرو بینک نے اس بات کو دہرایا ہے کہ غیر ملکی زر مبادلہ مینجمنٹ ایکٹ 1999 کے تحت لاٹری اسکیم کے تحت کسی بھی شکل میں ترسیل میں حصہ داری کو ممنوع قرار دیا ہے۔ یہ پابندیاں لاٹری جیسی اسکیموں جو کہ مختلف ناموں سے مثلاً منی سرکولیشن اسکیم یا انعامی رقم / ایوارڈ وغیرہ کے نام سے رمٹنس پر بھی نافذ ہوں گی۔

بینکوں کو جاری کردہ اپنے سرکلر میں ریزرو بینک نے کہا تھا کہ آج کل جعلسازوں کی جانب سے بڑے پیمانے پر سستے فنڈس سے متعلق افسانوی پیشکش کی جا رہی ہیں۔ یہ پیشکش خطوط، ای-میل، موبائل فونوں اور ایس ایم ایس وغیرہ سے کی جا رہی ہیں۔ جعلسازوں کے موبائل فون کی تفصیل کے متعلق ریزرو بینک نے کہا تھا کہ اس طرح کا رابطہ ریزرو بینک کے جعلی لیٹر ہیڈ اور باقاعدہ ٹاپ ایکزیکیٹیو / سینئر افسران کے دستخط کے ذریعہ عوام کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ بہت سے لوگ اس طرح کی جعلسازی کے شکار ہو رہے ہیں اور اس مقصد کے لئے بڑی تعداد میں روپئے کا خسارہ اٹھا چکے ہیں۔ ریزرو بینک نے مزید اس بات پر بھی لوگوں کو دھیان دلایا کہ جعلساز غیر ایماندار افراد کے حوالے سے مختلف ناموں کے تحت رقم اینٹھتے ہیں۔ مثلاً رابطہ فیس / پروسیسنگ فیس / سٹیکس کلیرنس چارج / تبدیلی چارج اور کلیرنس فیس وغیرہ۔ جعلساز بینک میں متعدد اکاؤنٹس تنہا اپنے نام سے یا متعلقہ کے نام سے بینک کی مختلف شاخوں میں پروسیسنگ چارجوں کو اکٹھا کرنے کے مقصد سے کھولتے ہیں۔ جعلساز اپنے شکاریوں پر دباؤ ڈالتے ہیں کہ وہ مخصوص رقم انہیں بینکوں کے کھاتوں میں جمع کریں۔ اپنے شکار کو غیر یقینی صورتحال میں مبتلا رکھتے ہوئے جعلساز فوراً رقم نکال لیتے ہیں۔

ریزرو بینک نے عوام کو اس سے قبل بھی مختلف مواقع پر اس طرح کی افسانوی اسکیموں / پیشکش کے متعلق اشتہارات پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ کیا تھا۔ اس کے علاوہ وسیع پیمانے پر عوام کو بیدار کرنے کا بھی مقصد یہ ہے۔ ریزرو بینک نے بینکوں سے کہا تھا کہ وہ سرکلر کی خاص باتوں کو اپنے صارف کے علم میں لائیں اور اس کی وسیع پیمانہ پر تشہیر کریں۔

الپنا کلاوالا

چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز: **2009.2010/1606**